عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے

پیارے اَخْلاق

20-June-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

20جون،2024ء(اسلامی تاریخ،13ذوالحج،1445ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے پیارے اَخلاق

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... صحابہ کی برائی کرنے کا انجام

✿...اسلام کا خُلق حیا ہے

✿... حساب میں آسانی کے 3اسباب

✿...روزِ قیامت معافی پانے کا نسخہ

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ:بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو! بیشک روزِ قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حِساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا وہ ہوگا، جس نے مجھ پر دنیا میں بکثرت درود پڑھے ہوں گے۔[1]

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی کر لو وظیفہ نامِ مُحَمَّد
روزِ قیامت میزان و پُل پر دے گا سہارا نامِ مُحَمَّد
پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا میں یہ کہوں گا نامِ مُحَمَّد[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے

1 ...مسند الفردوس، باب الیاء، جلد:5، صفحہ:277، حدیث:8175۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:133 تا 135 ملتقطًا۔
3 ...بخاری، کِتَابُ بدءِ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گستاخ کا چہرہ کالا ہو گیا

حضرت سعید بن مُسَیّب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تابعی بزرگ ہیں یعنی آپ نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی زِیارت و صحبت پائی ہے، بہت نیک، عبادت گزار اور ولیِٔ کامِل تھے۔ حضرت علی بن زید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (ایک دِن میں حضرت سعید بن مُسَیّب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا) آپ نے ایک شخص کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اے علی بن زید! اس شخص کا چہرہ تَو دیکھو...!! میں نے آگے بڑھ کر دیکھا تو اس شخص کا چہرہ بالکل کالا سیاہ ہوا پڑا تھا۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کا سبب بیان کرتے ہوئے فرمایا: یہ شخص مسلمانوں کے تیسرے اور چوتھے خلیفہ حضرت عثمان و علی رَضِیَ اللہُ عنہما کی گستاخی کرتا تھا، میں نے اسے منع کیا مگر یہ باز نہ آیا۔ پھر میں نے دُعا کی: یااللہ پاک! اس بدبَخت کی گستاخی تجھے ناراض کرتی ہے تو مجھے اس میں کوئی نشانی دِکھا۔ پس تبھی اس کا چہرہ کالا سیاہ ہو گیا۔[1]

دو جہاں میں دشمنِ عثماں ذلیل و خوار ہے | بعد مرنے کے عذابِ نار کا حقدار ہے[2]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اللہ رَبُّ العزّت کی بارگاہ میں کتنا بلند مقام رکھتے ہیں، آپ کی گستاخی

---

1 ...الاستیعاب، رقم:1797، عثمان بن عفان الاموی، جلد:3، صفحہ:164۔
2 ...کراماتِ عثمان غنی، صفحہ:3۔

رَبِّ قادِر وقَیُّوم کو بالکل پسند نہیں ہے، یہ ضروری نہیں کہ گستاخِ عثمان کی دُنیوی سزا سب پر ظاہِر ہو، البتہ یہ طے ہے کہ جو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ یا صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا گستاخ ہے اور بغیر توبہ کئے اسی حال میں مر جاتا ہے، آخرت میں سخت عذاب کا حقدار ہے۔

صحابہ کی برائی کرنے کا انجام

حضرت حسن رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو دنیا سے اس حال میں گیا کہ وہ اگلوں (مثلاً صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم اور تابعینِ کرام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم) کو بُرا کہتا ہو تو اللہ پاک اس پر ایک جانور مسلّط کر دے گا، جو اس کا گوشت نوچے گا اور وہ اس کی تکلیف قیامت تک محسوس کرے گا۔[1]

اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ! پیارے اسلامی بھائیو! معاذ اللہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو بُرا کہنا کس قدر سخت گناہ ہے کہ اللہ پاک اس گناہ کی وجہ سے قیامت تک کے لئے عذاب میں مبتلا کر دے گا۔ یاد رکھیے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو بُرا کہنا بڑا ہی سخت گناہ، اپنی قبر کو جہنّم کا گڑھا بنانے اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ یہ وہ مبارک ہستیاں ہیں، جن کے بارے میں ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّهِمُ اقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُم یعنی میرے صحابہ تاروں کی طرح ہیں تو تم ان میں سے جس کی پیروی کرو گے، ہدایت پاؤ گے۔[2]

اللہ پاک ہمیں صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا باادب بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب القبور، جلد:6، صفحہ:84، حدیث:130۔

2 ...کشف الخفاء، جلد:1، صفحہ:118، حدیث:381۔

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اللہ پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت کرنے کے ساتھ ساتھ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم اور اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم سے بھی محبّت فرماتے ہیں، چنانچہ اپنے مجموعہ کلام وسائلِ بخشش میں مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شان بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

خدا بھی اور نبی بھی، خود علی بھی اس سے ہیں ناراض
عَدُو اُن کا اُٹھائے گا قیامت میں پریشانی
عَداوت اور کینہ اُن سے جو رکھتا ہے سینے میں
وہی بد بخت ہے ملعون ہے، مردود شیطانی
ہم اُن کی یاد کی دُھومیں مچائیں گے قیامت تک
پڑے ہو جائیں جل کر خاک سب اَعدائے عثمانی [1]

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دَاماد حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے دشمنی رکھنے والوں سے ❁ اللہ پاک ❁ اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ❁ اور حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سب ہی ناراض و بیزار ہیں، ایسا لعنتی شخص قیامت والے دن بہت پریشانی اٹھائے گا، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے دشمنی رکھنے والے؛ بد بَخت، لعنتی اور شیطان کے چیلے ہیں، چاہے ان کے دشمن جل کر خاک ہوتے رہیں لیکن اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہم عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت قیامت تک ان کے ذکرِ خیر کے ڈَنکے بَجاتے رہیں گے۔

اللہ پاک ہمیں صحابہ و اَہلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی سچّی پکّی محبّت نصیب فرمائے، ان پاک ہستیوں کی گستاخی و بے ادبی سے محفوظ فرمائے، کاش! ❁ عشقِ مصطفےٰ ❁ محبّتِ آلِ مصطفےٰ

[1] ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 584-585۔

۞ محبّتِ صحابہ و اَوْلیا میں جینا، اسی محبّت کے ساتھ قبر میں اُترنا، پھر اسی محبّت کے ساتھ قیامت کے دِن اُٹھنا نصیب ہو جائے۔

آل و اَصحابِ نبی سب بادشہ ہیں، بادشاہ	میں فقط ادنٰی گدا اَصحاب و اٰلِ بیت کا
فضلِ رَبّ سے دوجہاں میں کامیابی پائے گا	دِل سے جو شیدا ہوا اَصحاب و اٰلِ بیت کا
جینا مرنا اُن کی اُلفت میں ہو یارَبّ! اور ہو	قربِ جنّت میں عطا اَصحاب و اٰلِ بیت کا
یااِلٰہی! شکریہ عطّار کو تُو نے کیا	شعر گو، مِدْحَت سَرا اَصحاب و اٰلِ بیت کا[1]

آیئے! مِل کر نعرے لگاتے ہیں:

ہر صحابیِ نبی!	جنّتی جنّتی	سب صحابیات بھی!	جنّتی جنّتی
چار یارِ نبی!	جنّتی جنّتی	حضرت صدیق بھی!	جنّتی جنّتی
اور عمر فاروق بھی!	جنّتی جنّتی	عثمان غنی!	جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی!	جنّتی جنّتی	ہیں حسن حسین بھی!	جنّتی جنّتی
والدینِ نبی!	جنّتی جنّتی	ہر زوجۂ نبی!	جنّتی جنّتی
اور ابوسُفیان بھی!	جنّتی جنّتی	ہیں معاویہ بھی!	جنّتی جنّتی[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رَسول ہیں ۞ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی جان حضرت اُمِّ حکیم رَضِیَ اللہُ عنہا کے نواسے

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:35و36 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53۔

ہیں یا یُوں کہہ لیجئے کہ ایک طرح سے رشتے میں مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بھانجے لگتے ہیں ❁ سابقینِ اَوَّلِیْن میں سے ہیں یعنی ابتدا ہی میں اسلام قبول کر کے دائرۂ اسلام میں داخِل ہو گئے تھے، اسلام قبول کرنے میں آپ کا چوتھا یا پانچواں نمبر ہے ❁ **عَشَرَہ مُبَشَّرَہ** (یعنی زبانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے جنّت کی خوشخبری پانے والے 10 صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم) میں سے ہیں ❁ سرکارِ اَعظم، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ سے اتنی محبّت فرماتے تھے کہ آپ نے ایک، ایک کر کے اپنی 2 شہزادیاں حضرت **عثمان** رَضِیَ اللہُ عنہ کے نِکاح میں دیں۔[1] اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

نُور کی سرکار سے پایا دوشالہ نُور کا | ہو مُبارک تُم کو ذُوالنُّورَین جوڑا نُور کا[2]

وضاحت: اے دونوروں والے پیارے عثمانِ غنی! آپ کو بہت بہت مبارک ہو کہ آپ کو پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی 2 صاحبزادیوں سے نکاح کرنے کا شرف حاصل ہوا۔

❁ **حدیثِ پاک میں ہے:** اللہ پاک نے مجھے وَحْی فرمائی کہ میں اپنی 2 بیٹیوں کا نِکاح عثمان سے کروں۔[3] ❁ **ایک حدیثِ پاک میں فرمایا:** اگر میری 100 بیٹیاں ہوتیں، ان میں سے ایک کی وفات ہوتی تو میں دوسری عثمان کے نِکاح میں دیتا، اس کا انتقال ہوتا تو میں تیسری عثمان کے نِکاح میں دیتا، یہاں تک کہ میں اپنی 100 کی 100 شہزادیاں ایک ایک کر کے عثمان کے نِکاح میں دے دیتا۔[4] ❁ مولائے کائنات، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ سے **حضرت عثمان**

---

1 ...نزہۃ القاری، جلد:1، صفحہ:544، خلاصۃً۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:246۔
3 ...معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:346، حدیث:3501۔
4 ...کنزُ العُمّال، کتاب الفضائل، فضائل الصحابۃ، جلد:7، جُز:13، صفحہ:21، حدیث:36201۔

غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے بارے میں سُوال ہوا تو فرمایا: عثمان وہ ہیں کہ انہیں فرشتے **ذُوالنُّوْرَیْن** کہتے ہیں، رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے داماد ہیں، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں جنَّت کی خوشخبری دی۔[1]

نبی کے نور دو لے کر وہ ذُو النُّوْرَین کہلائے | انہیں حاصِل ہوئی یوں قربتِ محبوبِ رحمانی[2]

❁ اسلام کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی شہادت کے بعد مسلمانوں کی کَثْرتِ رائے سے **حضرت عثمانِ غنی** رَضِیَ اللہُ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے، 12 سال تک آپ خلیفہ رہے، 40 دن کے سخت مُحَاصرے کے بعد، 18 ذوالحجہ 35 سن ہجری کو نہایت مظلومیت سے شہید کئے گئے۔[3]

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اچھے اَخلاق والے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! صحابیِ رسول حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ بہت بُلند رُتبہ ہیں، آپ کی اُونچی شانوں میں سے ایک شان یہ بھی ہے کہ حُضُورِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو اپنے اَخلاق جیسے اعلیٰ اَخلاق والا فرمایا ہے۔ صحابیِ رسول حضرت اَبُوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: شہزادیٔ مصطفےٰ حضرت رُقَیَّہ رَضِیَ اللہُ عنہا جو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی زوجۂ محترمہ ہیں، ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان کے گھر تشریف لے گئے، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی شہزادی سے فرمایا: بیٹی! تم نے اَبُو عبد اللہ (یعنی عثمانِ غنی) کو کیسا پایا؟ عرض کیا: **وہ بہترین آدمی ہیں۔** فرمایا:

---

1 ...معرفۃ الصحابہ، رقم:3، معرفۃ عثمان بن عفان، معرفۃ انہ کام ...الخ، جلد:1، صفحہ:83، حدیث:240۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:584۔
3 ...نزہۃ القاری، جلد:1، صفحہ:544و545 خلاصۃً۔

اَکْرِمِیْهِ فَاِنَّهٗ مِنْ اَشْبَهِ اَصْحَابِیْ بِیْ خُلُقًا یعنی بیٹی! عثمان کی عزّت کیا کرو! بے شک وہ اَخلاق میں مجھ سے بہت مشابہت رکھنے والے صحابی ہیں۔(1)

بیٹیوں کو شوہَر کی عزّت سکھایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے ہمیں 2 باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں: (1): پہلی بات تو یہ دیکھئے! کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی شہزادی صاحبہ کو شوہَر کی عزّت سکھائی، فرمایا: اَکْرِمِیْهِ بیٹی! اپنے شوہَر (عثمانِ غنی) کی عزّت کیا کرو!

اس سے پتا چلا کہ جو بیٹیوں والے ہیں اور بیٹیاں اللہ پاک کے کرم سے اپنے گھروں کی ہو چکی ہیں، انہیں چاہئے کہ اپنی بیٹیوں کو شوہَر کی عزّت کرنا سکھائیں، اُنہیں تلقین کریں، انہیں شوہَر کی اَہمیت و فَضیلت بتایا کریں۔ اسلام میں شوہَر کے کتنے حقوق رکھے گئے ہیں، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁ عَوْرَت پر سب آدمیوں سے زِیادہ حق اس کے شوہَر کا ہے اور مرد پر اس کی ماں کا۔(2) ❁ اگر میں کسی کو حکم کرتا کہ غیرِ خدا کو سجدہ کرے تو حکم دیتا کہ عَوْرَت اپنے شَوہَر کو سجدہ کرے، قسم اس کی جس کے قبضے میں مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی جان ہے! عَوْرَت اپنے پروردگار کا حق ادا نہ کرے گی جب تک شَوہَر کے کُل حق ادا نہ کرے۔(3) ❁ عَوْرَت ایمان کی لذّت نہ پائے گی، جب تک حقِ شوہَر ادا نہ کرے۔(4)

اندازہ کیجئے! یہ شوہَر کے حقوق ہیں، جو ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بیان فرمائے ہیں، یہ حقوق اپنی شادی شُدہ بیٹیوں کو اور جن کی شادی بہت قریب

---

1 ... معجم کبیر، صفۃ عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد: 1 صفحہ: 42، حدیث: 97۔

2 ... مستدرک، کتاب البر والصلۃ، اعظم الناس حقا... الخ، جلد: 5، صفحہ: 244، حدیث: 7418۔

3 ... ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب حق الزوج علی المراۃ، صفحہ: 297، حدیث: 1853۔

4 ... مستدرک، کتاب البر والصلۃ، حق الزوج علی الزوجۃ، جلد: 5، صفحہ: 240، حدیث: 7405۔

ہے، ان کو سکھائیں۔ افسوس! ❀ آج مُعَاشرے میں طلاقیں بڑھ رہی ہیں ❀ مغربی ثقافت کو ہمارا مُعَاشرہ تیزی کے ساتھ اپناتا چلا جارہا ہے ❀ باقاعِدہ پلاننگ کے ساتھ عورتوں کو اُن کے شوہَروں سے بَاغی بنایا جارہا ہے اور نتیجۃً خاندانی نظام دَرْہَم بَرہَم ہوتا جارہا ہے، ہمیں اس بات کا اِحساس کرنا چاہئے، اَفسوس کی بات ہے! ❀ آج بیٹی اگر میکے آکر اپنے سُسرال والوں اور شوہَر کی بُرائی کرتی ہے، اُن کی غیبت کرتی ہے تو اسے ٹوکا نہیں جاتا، اُلٹا اس کو مزید بھڑکایا جاتا ہے، یہ بہت افسوسناک صُورتِ حال ہے، ان وُجُوہات کی بنا پر ❀ خَاندانوں کے خَاندان تباہ ہورہے ہیں ❀ بچوں کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے، ہمیں سمجھنا چاہئے، بالخصوص جو بیٹیوں کے والدین ہیں، انہیں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اس مبارَک انداز سے سبق لینا چاہئے۔

امیرِ اہلسنت کی اپنی شہزادی کو نصیحت

اَلحمدُ للہ! عاشقِ سنّت امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ، نُورِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اداؤں کو اپنانے والے ہیں، آپ نے اپنی شہزادی کو جو نصیحتیں فرمائیں، ان میں چند نصیحتیں یہ بھی تھیں، فرمایا: (1): شوہر کی طرف سے ملنے والا ہر حکم جو خلافِ شرع نہ ہو، بجالانا ضَروری ہے (2): اپنے شوہر اور ساس کا کھڑے ہو کر اِستقبال کیجئے اور کھڑے ہو کر ہی رُخصت بھی کیجئے (3): اپنے لئے کسی قسم کا **سُوال** اپنے شوہر سے کرکے ان پر بوجھ مت بننا۔ ہاں اگر وہ مقرر کردہ حقوق ادا نہ کریں تو مانگ سکتی ہیں۔[1]

---

1 ... صحابیات اور نصیحتوں کے مدنی پھول، صفحہ: 116 و 117 خلاصۃً۔

امیر اہلسنت کی دولہا دولہن کو نصیحتیں

اس کے ساتھ ساتھ امیر اہلسنّت نے دولہا دولہن کو بھی اپنی پیاری پیاری نصیحتوں سے نوازا ہے جو یقیناً خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے بہت اہم ہیں، چنانچہ دولہا کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: ۞ زوجہ کی بد اخلاقی پر صبر کیجئے ۞ اہل وعیال کو ضروری عِلْمِ دین سکھایئے ۞ زوجہ کو بے پردگی سے بچایئے ۞ نرمی اپنایئے ۞ ساس بہو کے جھگڑے میں انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیئے۔ (1)

دولہن کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: ۞ ساس نند سے کسی صورت نہ بگاڑیئے ۞ ساس کو اپنی ماں تصور کیجئے ۞ کسی قسم کی بدسلوکی پر صبر کے ساتھ، حکمت عملی سے اس کا حل کیجئے ۞ نرمی اپنایئے ۞ کسی کا غصّہ بچوں پر مت نکالیے ۞ سُسرال والوں کے حق میں دعا سے غفلت مت کیجئے ۞ شرعی پردے کا اہتمام کیجئے ۞ خاموشی کی عادت بنایئے۔ (2)

سُبْحٰنَ الله! کیسی پیاری پیاری نصیحتیں ہیں، مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ہے: **سُنّت نکاح**۔ اس رسالے میں اس طرح کی اَور بھی کئی نصیحتیں موجود ہیں، مشورہ ہے کہ یہ رسالہ خُود بھی ضرور پڑھ لیجئے! اور اگر شادی شُدہ اَولاد ہے تو انہیں بھی لازمی پڑھایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر اَمن و سُکون کا گہوارہ بن جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔

(2): عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پیارے اَخلاق

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حدیثِ پاک سُنی، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا: اِنَّہٗ مِنْ اَشْبَہِ

1 ...تذکرہ امیر اہلسنّت قسط: 3، سنّت نکاح، صفحہ: 53 تا 57 ملتقطاً بتصرف۔
2 ...تذکرہ امیر اہلسنّت قسط: 3، سنّت نکاح، صفحہ: 62، 63 ملتقطاً بتصرف۔

اَصْحَابِیْ بِیْ خُلُقًا بے شک عثمان اَخلاق میں مجھ سے بہت مشابہت رکھنے والے صحابی ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ الله! کیسی پیاری فضیلت ہے...!! عظیم اَخلاق والے رسول، رسولِ مَقْبُول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاق کیسے ہیں؟ اللہ پاک نے فرمایا:

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝۴ (پارہ:29، القلم:4)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور بیشک تم یقیناً عظیم اخلاق پر ہو

سُبْحٰنَ الله! یہ عظیم اَخلاق جو رَبِّ کریم نے اپنے مَحْبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمائے ہیں، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ان پاکیزہ اَخلاق سے بہت بڑا حصّہ پانے والے صحابی ہیں۔

خَلق پہ لُطفِ خُدا، حضرتِ عثمان ہیں	جملہ مرض کی دَوا، درد کے دَرمان ہیں
آپ مَمْدُوحِ جہاں، خلقِ خُدا مدح خواں	کیا ہے اَگر بَدگُماں چند بے ایمان ہیں
حق نے وہ رتبہ دیا تم غنی ہم سب گدا	کیا کہوں میں تم ہو کیا، عقل و دل حیران ہیں
تم غنی سالکؔ گدا، اِک نظر بہرِ خدا	آپ جہاں کے لئے رحمتِ رحمٰن ہیں[2]

وضاحت: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی ذات گویا؛ مخلوق پر اللہ پاک کا لُطف و کرم ہے اور ہر جملہ بیماریوں کی دوا ہے، آپ کی شان و عظمت سارا جہاں بیان کر رہا ہے، چند بے ایمان لوگ اگر آپ کی شَان کے انکاری ہیں تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اللہ پاک نے آپ کو غنی اور ہمیں آپ کا منگتا بنایا ہے، میری تو عقل حیران ہے کہ میں اس سے زیادہ آپ کی شان میں کیا کہوں، آپ غنی ہیں! یہ سالکؔ (یعنی مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ) آپ کے دَر کا

1 ... معجم کبیر، صفۃ عثمان بن عفان، جلد:1 صفحہ:42، حدیث:97۔
2 ... دیوانِ سالک، صفحہ:77 تا 79 ملتقطًا۔

منگتا ہے، اللہ کے لئے ہمارے حال پر نظرِ کرم فرمائیے۔

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پیارے اَوصاف اور پاکیزہ اَخلاق کیسے ہیں؟ آیئے! چند ایک سُنتے ہیں:

(1): عثمانِ غنی پکّے ایمان والے ہیں

حضرت ثابت بن عبدُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خِدمت میں ایک شخص حاضِر ہوا، عرض کیا: اے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِین! میں مدینۂ پاک واپس جارہا ہوں، وہاں کے لوگ مجھ سے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مُتَعَلِّق پُوچھ رہے تھے، انہیں کیا جواب دُوں؟ فرمایا: انہیں بتانا کہ یہ آیتِ کریمہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پر مکمل فِٹ آتی ہے (آیت کونسی ہے؟ پارہ: 7، سورۂ مائدہ کی یہ آیت):[1]

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ (پارہ: 7، المائدہ: 93)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** ایمان رکھیں اور اچھے عمل کریں پھر ڈریں اور ایمان رکھیں پھر ڈریں اور نیکیاں کریں اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے

یعنی اے سُوال کرنے والے: جب تم مدینے پہنچو تو وہاں والوں کو بتانا کہ عثمان وہ عظیمُ الشّان ہیں ❁ جنہوں نے ایمان قبول کیا ❁ نیک اَعْمال کیے ❁ ساری زندگی ایمان پر ثابت قدم رہے ❁ ساری زندگی تقویٰ اپنائے رہے ❁ اللہ پاک سے ڈرتے رہے ❁ آپ ایسے نیکوکار ہیں جن سے اللہ پاک محبّت فرماتا ہے۔

محبوبِ مصطفےٰ بھی ہے عثمانِ ذُوالنّورین | اِک پیکرِ سخا بھی ہے عثمانِ ذُوالنّورین

1 ... تفسیر در منثور، پارہ: 7، سورۂ مائدہ، زیر آیت: 93، جلد: 3، صفحہ: 174۔

جس سے حیا خدا و حبیبِ خُدا کریں | وہ صاحبِ حیا بھی ہے عثمانِ ذُوالنّورین

دامادِ شہِ مَکّی مَدَنی، عُثمانِ غنی عُثمانِ غنی
اے دِل کے دَھنی قسمت کے دَھنی، عُثمانِ غنی عُثمانِ غنی
تُو شَرم و حیا کا پیکر ہے، تُو زُہد و وَرَع کا خُوگر ہے
تُو طالبِ قُربِ شہِ زَمَنی، عُثمانِ غنی عُثمانِ غنی

سُبْحٰنَ اللّٰہ! معلوم ہوا؛ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ایمان اور تقوے پر ہمیشہ ثابِت قدم رہنے والے خوش نصیب ہیں۔

میں دِینِ اسلام کو ہر گز نہیں چھوڑوں گا

کتابوں میں لکھا ہے: جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہ عنہ نے ایمان قبول کیا تو آپ کے چچا حکم بن اَبِی عَاص نے آپ کو رسیوں کے ساتھ باندھ دیا اور کہا: جب تک تم اسلام سے پِھر نہیں جاؤ گے، میں تمہیں ہر گز نہیں کھولوں گا، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ! (اس نے کئی دِن آپ کو یونہی تکلیف پہنچائی مگر) حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہ عنہ کی زبانِ پاک پر صِرْف ایک ہی بات تھی: **خُدا کی قسم! اس پاکیزہ دِین کو ہر گز نہیں چھوڑوں گا۔**

آخر وہی ہوا، حق جیت گیا، باطِل ہار گیا، حکم بن اَبِی عَاص نے جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی ایمان پر اِستقامت دیکھی تو اسے ہتھیار ڈالنے پڑے، بالآخر اس نے آپ کو قید سے آزاد کر دیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھئے! دِین پر کیسی اِستقامت ہے۔ انتہائی پختہ ترِین اِیمان ہونا ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا وَصف ہے،

---

1 ...طبقات ابن سعد، رقم: 14، عثمان بن عفان، ذکر اسلام عثمان بن عفان، جلد: 3، صفحہ: 40۔

دُنیا میں کوئی ایسا نہ ہے، نہ تھا، نہ کبھی ہوگا کہ جس کا ایمان جانِ اِیمان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم جیسا ہو، الحمد للہ! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے اس پاکیزہ وَصف کا فیضان نصیب تھا۔

کاش! ہمیں بھی دِیْن پر، اسلام پر، ایمان پر اِستقامت ملی رہے، کاش! اپنے اِیْمان کی حِفَاظت کی سوچ حقیقی معنوں میں نصیب ہو جائے۔ آہ! اس دَور میں ایمان بچانا سخت دُشوار ہو گیا ہے، عِلْمِ دین کی ایسی کمی ہے کہ اللہ کی پناہ...! ۞ کتنے ایسے ہیں جو گانے گا رہے ہیں، گانا سُن رہے ہیں، جھوم رہے ہیں، حالانکہ اس گانے میں کفریہ اَشْعار ہیں اور انہیں خبر ہی نہیں، بَس اپنی مستی میں مَسْت گُنگُناتے جاتے ہیں، بڑے مزے سے سنتے جاتے ہیں۔

ویسے بھی گانے میں کُفْرِیہ کلمات نہ ہوں تب بھی گانے باجے سُننا، سنانا شیطانی کام ہے اور اس کا اتنا سخت عذاب ہے کہ برداشت نہ ہو سکے گا۔ **روایات کے مطابق** جو گانے سنتا ہے، روزِ قیامت اس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ اُنڈیل دیا جائے گا۔[1]

۞ بسا اوقات مصیبت آتی ہے، پریشانی آتی ہے، جوان موت ہو جائے، اَچانک حادثہ ہو جائے تو لوگ شکوے کرتے ہیں، شکایتیں کرتے ہیں، بعض نادان تو **مَعَاذَ اللہ** (اللہ پاک کی پناہ) کُفریہ جملے بھی بَک جاتے ہوں گے اور دینی معلومات کی کمی کے سبب انہیں اس بات کی خبر ہی نہیں ہوتی ہو گی کہ یہ کُفریہ جملہ ہے، جو دائِرۂ اسلام سے خارِج کر دیتا ہے ۞ بعض نادان غیر مسلموں کے طَور طریقے اپناتے ہیں، اُن کے مذہبی تہواروں میں شامِل ہوتے ہیں، کوئی دُنیوی مفاد ہوتا ہے، لالچ ہوتا ہے، پیسے کی حِرْص ہوتی ہے اور اس چکر میں **مَعَاذَ اللہ!** اِیمان کی طرف توجہ نہیں ہوتی، اللہ پاک کی ناراضی کا خیال نہیں ہوتا، خوفِ خُدا کی کمی ہوتی

1 ...جمع الجوامع، حرف المیم، جلد:7، صفحہ:254، حدیث:22843۔

ہے، عِشْقِ رسول کی کمی ہوتی ہے اور یُوں وہ غیر مسلموں کی صحبت کی وجہ سے، ان کے مذہبی تہواروں میں شریک ہو کر بعض دفعہ ایمان کا سودا کر چکے ہوتے ہیں، کُفْر کے اندھے کنویں میں گِر چکے ہوتے ہیں اور ان کو اپنی دَوْلتِ ایمان لُٹ جانے کا اِحْسَاس تک نہیں ہوتا۔

اللہ پاک حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے صدقے ہمیں پکّا، بہت ہی پکّا ایمان نصیب فرمادے۔

مسلماں ہے عطّار تیری عطا سے | ہو ایمان پر خاتمہ یا اِلٰہی![1]

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ایک زبردست اور اپنے موضوع پر نایاب کتاب ہے: **کُفْرِیَہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب**۔ اُردو زبان میں اس موضوع پر اتنی تفصیلی کتاب ملنا بہت مشکل ہے۔ یہ کتاب ہر گھر بلکہ ہر فرد کی ضرورت ہے۔ صرف 675 صفحات ہیں اور اس میں کفریہ کلمات کے بارے میں ایسی ایسی معلومات ہیں کہ جو پڑھتا ہے وہی جانتا ہے۔ آج ہی مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً یہ کتاب طلب کیجئے، چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ *www.dawateislami.net* سے ڈاؤن لوڈ کر لیجئے! خود بھی پڑھئے! دوسروں کو اس کی ترغیب بھی دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): عثمانِ غنی حیا والے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے پیارے پیارے اَخلاق میں سے ایک پیارا خُلق حیا بھی ہے۔ **آپ اُمّت میں سب سے بڑے حیادار ہیں۔** جی ہاں! **حدیثِ پاک** میں ہے: حیا ایمان سے ہے اور عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ میری اُمّت میں سب سے

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 105۔

بڑھ کر حیا کرنے والے ہیں۔[1]

یا الٰہی! دے ہمیں بھی، دولتِ شرم و حیا | حضرتِ عثمان غنی، با حیا کے واسطے

فرشتے اُن سے حیا کرتے ہیں

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ نبی کریم، رؤفٌ رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، آپ کی پنڈلی مُبارَک سے کپڑا ہٹا ہوا تھا، اس دوران حضرت ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر ہوئے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اِسی اَنداز پر تشریف فرما رہے، پھر حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر ہوئے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اِسی اَنداز پر تشریف فرما رہے، پھر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر ہوئے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پنڈلی مُبارَک کو ڈَھانپ لیا، سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ان کے جانے کے بعد میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے والدِ محترم آئے، آپ اِسی طرح تشریف فرما رہے، عمر آئے، آپ پھر بھی اِسی طرح تشریف فرما رہے، جب عثمان آئے تو آپ نے پنڈلی مُبارَک ڈھانپ لی، اس میں کیا حکمت ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلَا اَسْتَحْیِیْ مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْیِ مِنْہُ الْمَلَائِکَۃُ کیا میں اُس شخص سے حیا نہ کروں! جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہیں حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ ...!! آپ ایسے باحیا ہیں کہ فرشتے بھی آپ سے حیا کرتے ہیں۔

اللہ پاک حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے صدقے ہمیں بھی حیاء کی دولت نصیب فرمائے۔

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 235، حدیث: 3869۔

2 ... مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب من فضائل عثمان...الخ، صفحہ: 937، حدیث: 2401۔

بھلائی چار چیزوں میں ہے

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: بھلائی 4 چیزوں میں ہے: (1): نوافِل پڑھ کر اللہ پاک سے اِظْہارِ محبّت کرنے میں (2): اللہ پاک کے اَحْکامات پر صبر سے کام لینے میں (3): اللہ پاک کی تقدیر پر راضی رہنے میں (4): **اور اللہ پاک دیکھ رہا ہے، اس لئے اس سے حیا کرنے میں۔**[1]

اسلام کا خُلق حیا ہے

ابن ماجہ کی حدیث ہے: بے شک ہر دین کا ایک خُلق ہے اور اسلام کا خُلق حیا ہے۔[2] یعنی ہر اُمَّت کی کوئی نہ کوئی خاص خَصْلت و عادت ہوتی ہے جو دیگر خَصْلتوں پر غالِب ہوتی ہے اور اسلام کی وہ خَصْلت حیا ہے۔

حیا کا ماحول سے تعلق

پیارے اسلامی بھائیو! حیا کی نَشْو و نُما میں ماحول اور تربیّت کا بَہُت عمل دَخْل ہے۔ حیادار ماحول مل جانے کی صورت میں حیا کو خوب نِکھار ملتا ہے جبکہ بے حیالوگوں کی صحبت دل اور نِگاہ کی پاکیزگی چھین کر بے شرم کر دیتی ہے اور بندہ بے شُمار غیر اَخلاقی اور ناجائز کاموں میں مُبتَلا ہو جاتا ہے اس لئے کہ حیاء ہی تو تھی جو برائیوں اور گناھوں سے روکتی تھی۔ جب حیا ہی نہ رہی تو اب بُرائی سے کون روکے؟ بَہُت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں، جو بدنامی کے خوف سے شرما کر بُرائیاں نہیں کرتے مگر جنہیں نیک نامی و بدنامی کی پرواہ نہیں ہوتی، ایسے

---

1 ...اللمع فی تاریخ التصوف الاسلام، باب فی ذکر عثمان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، صفحہ: 178۔
2 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الحیاء، صفحہ: 679، حدیث: 4181۔

بے حیالوگ ہر گناہ کر گزرتے، اَخلاقیات کی حُدُود توڑ کر بد اَخلاقی کے میدان میں اُتر آتے اور انسانیت سے گِرے ہوئے کام کرنے میں بھی شرم محسوس نہیں کرتے۔

اے عاشقانِ رسول! حیا کا ذِہن بنانے کے لئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بہترین رِسالہ **باحیانوجوان** مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کر کے پڑھئے! اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دلایئے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! حیا کا دور دورہ ہو گا۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

یا الٰہی! دے ہمیں بھی دولتِ شرم و حیا | حضرتِ عثماں غنی با حیا کے واسطے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رِضائے اِلٰہی کے لئے بے قرار رہنا

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک بار حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ بیمار ہو گئے، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو ساتھ لے کر ان کی تیمارداری کے لئے تشریف لائے تو دیکھا کہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ چہرہ زمین کی طرف کر کے لیٹے ہوئے تھے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عثمان! کیا ہوا، اپنا سَر کیوں نہیں اُٹھاتے؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے اللہ پاک سے حیا آتی ہے۔ سرکارِ عالی، مکے مدینے کے والی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیوں حیا آتی ہے؟ عرض کیا: **یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں میرا ربِّ کریم مجھ سے ناراض نہ ہو گیا ہو...!!**(1)

اللہُ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے کوئی گُناہ کا کام نہیں

---

1 ...ریاض النضرۃ، الباب الثالث، الفصل السادس، ذکر اختصاصہ... الخ، جز:3، صفحہ:20۔

کیا تھا، اللہ پاک کی ناراضی والا کوئی کام نہیں ہوا تھا، مگر جو سچا عاشِق ہوتا ہے، اسے بَس ہر وقت یہ ہی فکر لگی رہتی ہے کہ کہیں میرا مَحْبُوب مجھ سے نَاراض نہ ہو جائے، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بھی اسی طرح کی فکر لگی ہوئی تھی، آپ زمین کی طرف چہرہ کر کے لیٹے ہوئے تھے، سَر اُوپَر نہیں اُٹھا رہے تھے، گویا اپنے طَوْر پر اِظْہارِ ندامت کر رہے تھے کہ ہائے! میرا رَبّ مجھ سے ناراض نہ ہو گیا ہو۔ جب سلطانِ انبیا، مَحْبُوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اپنے پیارے صحابی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی بات سُنی تو فرمایا: عثمان! یہ جبریل عَلَیْہِ السَّلام ہیں، مجھے خبر دے رہے ہیں کہ تم آسمان والوں کا نُور ہو، زمین والوں کا اور جنّت والوں کا چراغ ہو۔[1]

جو دِل کو ضیا دے جو مقدر کو جِلا دے | وہ جلوۂ دیدار ہے عثمانِ غنی کا
جس آئینہ میں نُورِ اِلٰہی نظر آئے | وہ آئینہ رُخسار ہے عثمانِ غنی کا[2]

وضاحت: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا دِیدار؛ دل کو جِلا دیتا اور مُقدر جگا دیتا ہے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا رُخسار مُبارَک وہ آئینہ ہے کہ جس میں اللہ پاک کے نور کے جَلوے نظر آتے ہیں۔

کاش! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے صدقے میں ہمیں بھی توفیق مِل جائے، ہم بھی اللہ پاک کی رِضا کے تمنائی ہو جائیں۔ آہ! ❁ ہمیں دُنیا کی فِکْر رہتی ہے ❁ کاروبار کی فِکْر ❁ نوکری کی فِکْر ❁ پیسے کی فِکْر ❁ امتحانات کی فِکْر ❁ کھانے کی فِکْر ❁ پینے کی فِکْر ❁ پہننے کی فِکْر ❁ بَس ہر وقت دُنیا ہی کی فِکْریں، انہی میں جکڑے رہتے ہیں، نہیں ہوتی تو بس جنّت میں جانے کی فکر نہیں ہوتی، جہنّم سے بچنے کی فِکْر نہیں ہوتی، اِیْمان بچانے کی فِکْر نہیں ہوتی، اللہ پاک کو

1 ...ریاض النضرۃ، الباب الثالث، فصل السادس، ذکر اختصاصہ...الخ، جز:3، صفحہ:20۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:81۔

راضی کرنے کی فِکْر نہیں ہوتی، کاش! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے صدقے محبتِ اِلٰہی نصیب ہو جائے، ہم بھی اللہ پاک کو راضی کرنے اور اس کی ناراضی سے بچنے کے لئے فِکْر مند رہنے والے بن جائیں۔

مُعاف فضل و کرم سے ہو ہر خطا یارَبّ | ہو مَغفِرت پئے سلطانِ انبیا یارَبّ!
نبی کا صدقہ سدا کیلئے تُو راضی ہو | کبھی بھی ہونا نہ ناراض یاخُدا یارَبّ! (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): دُنیا سے بے رغبتی

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پاکیزہ اَخلاق میں سے ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دو جہان کے مالِک ہیں، رَبِّ رحمٰن نے آپ کو مالِکِ کُل بنایا ہے، اس کے باوُجود آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دُنیا سے بے رغبتی رکھتے تھے۔ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت میں بھی یہ پیارا خُلق نظر آتا ہے ❁ آپ غنی تھے ❁ مالدار تھے ❁ رَبِّ کریم نے آپ کو بہت سارا مال عطا فرمایا تھا، اس کے باوُجود ❁ آپ دُنیا سے بے رغبتی رکھتے تھے ❁ دُنیا کی محبّت دِل میں آنے نہیں دیتے تھے ❁ مالدار ہونے کے باوُجود عیش و عشرت والی زندگی نہیں گزارتے تھے۔ سادہ لباس پہنا کرتے تھے، مہنگی مہنگی چیزیں اپنی ذات کے لئے کم استعمال کرتے تھے، **کتابوں میں لکھا ہے:** جب آپ خلیفہ تھے تو لوگوں کو بہت اعلیٰ کھانے کھلاتے، پھر گھر تشریف لاتے اور سِر کے اور زیتون کے ساتھ سادہ روٹی کھالیا کرتے تھے۔ (2)

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:82 ملتقطاً۔
2 ...الزھد لامام احمد، زہد عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عنہ، صفحہ:168، حدیث:684۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی نِرالی بات ہے...!! ❁ آدمی مالدار ہو ❁ بڑا کاروبار ہو ❁ ہزاروں لاکھوں میں آمدن ہو، پھر آدمی سادہ زندگی گزارے، مالدار ہونے کے باوُجُود دُنیا کی محبّت دِل میں نہ آنے دے، یہ کمال کی بات ہے، بہت ہی کمال کی بات ہے، ہمارے ہاں اُلٹ نظام ہے، لوگ اپنے لئے بہترین سے بہترین چیزیں خریدتے ہیں، اعلیٰ سے اعلیٰ کھانے کھاتے ہیں مگر جب غریبوں کو دینے کی باری آتی ہے تو سَستی چیزیں، خستہ چیزیں، کم کوالٹی والی چیزیں غریبوں کو دیتے ہیں بلکہ استعمال شُدہ چیزیں غریبوں کو دے رہے ہوتے ہیں۔

یہ بھی غنیمت ہے، غریبوں کی مدد کا ذِہن تو ہے، کچھ مدد تو کرتے ہیں مگر اس سے اگلے درجے پر جانا چاہئے، جیسے دُنیوی معاملات میں آگے سے آگے بڑھنے کی خواہش ہوتی ہے، یونہی نیکیوں کے معاملے میں اگلے سے اگلے درجے پر جانے کی تمنّا ہونی چاہئے، غریبوں کو دیں، ضرور دیں، انہیں کھلائیں، ضرور کھلائیں مگر اپنی طاقت کے مطَابق بہترین چیزیں دیں، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی تو یہ شان تھی کہ دوسروں کو بہترین کھلاتے، خود سادہ کھایا کرتے تھے، چلئے! ہم کم از کم اتنا ہی کرلیں جو خود کھاتے ہیں، وہی غریبوں کو بھی کھلایا کریں، جو خود پہنتے ہیں، وہی غریبوں کو بھی دیا کریں، جیسی کوالٹی اپنے لئے پسند کرتے ہیں، وہی کوالٹی غریبوں کے لئے بھی پسند کیا کریں۔ اللہ پاک قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ (پارہ:3، البقرہ:267)	تَرْجَمہ کَنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اپنی پاک کمائیوں میں سے (اللہ کی راہ میں) کچھ خرچ کرو

دیکھئے! اللہ پاک نے پاک کمائی راہِ خُدا میں خرچ کرنے کا حکم دیا ہے۔ پھر فرمایا:

وَ لَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ	تَرْجَمہ کَنزُالعِرفان: اور خرچ کرتے ہوئے خاص

وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِؕ (پارہ:3، البقرہ:267)	ناقص مال (دینے) کا ارادہ نہ کرو حالانکہ (اگر وہی تمہیں دیا جائے تو) تم اسے چشم پوشی کئے بغیر قبول نہیں کروگے

تفسیر صراط الجنان میں ہے: بعض لوگ صدقہ میں خراب مال دیا کرتے تھے ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ اللہ پاک کی راہ میں اپنا کمایا ہوا پاکیزہ اور صاف ستھرا مال دیا کرو اور اللہ پاک کی راہ میں نَاقِص، گھٹیا اور رَدّی مال نہ دیا کرو، جب تم اللہ پاک سے اچھی جَزا چاہتے ہو تو اس کی راہ میں مال بھی اعلیٰ درجے کا دیا کرو۔ غور کرو کہ جس طرح کا گھٹیا مال تم راہِ خدا میں دیتے ہو اگر وہی مال تمہیں دیا جائے تو کیا تم قبُول کرو گے! پہلے تو قبُول ہی نہ کروگے اور اگر قبُول کر بھی لو تو کبھی خوشدِلی سے نہ لوگے بلکہ دل میں بُرا مَناتے ہوئے لوگے تو جب اپنے لئے اچھا لینے کا سوچتے ہو تو راہِ خدا میں خَرچ کئے جانے والے کے بارے میں بھی اچھا ہی سوچو۔[1]

اللہ پاک ہمیں ایسی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! دِل سے دُنیا کی محبّت نکلے، اللہ و رسول کو راضِی کرنے، جنّت پانے اور قبر روشن کروانے کا شوق ہمیں نصیب ہو جائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ مُعَاف کرنے والے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، نُورِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے اَخلاق میں سے بہت پیارا خُلق ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بہت مُعَاف فرمانے

1 … تفسیر صراط الجنان، پارہ:3، سورۂ بقرۃ، زیر آیت:267، جلد:1، صفحہ:404۔

والے تھے، دشمنوں کو بھی دُعاؤں سے نوازنے والے تھے، شاعِر کہتا ہے:

سلام اُس پر کہ جس نے خُوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اُس پر کہ جس نے گالیاں سُن کر دُعائیں دِیں

وضاحت: یعنی ہمارے آقا و مولیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ عظیم اَخلاق والے ہیں جو خُون کے پیاسوں کو بھی نوازا کرتے تھے، بُرا بھلا کہنے والوں کو بھی دُعائیں دیا کرتے تھے، ایسے عظیم نبی، ایسے بے مثال رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر سلام ہو...!!

الحمدللہ! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو بھی اس پیارے خُلُق کا حصّہ نصیب ہوا تھا۔

حضرت عمران بن عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ صُبح کے وقت مَسْجِد میں تشریف لائے، وہی دروازہ جس سے آپ روزانہ مَسْجِد میں داخِل ہوتے تھے، اس روز بھی اسی دروازے سے داخِل ہوئے، دروازہ کھولتے وقت آپ کو مَحْسُوس ہوا کہ اس کے پیچھے کوئی ہے۔ کسی سے فرمایا: دیکھو! یہاں کیا ہے؟ 2،4 لوگ اُٹھے، دیکھا تو وہاں ایک آدمی چُھپا ہوا تھا، ہاتھ میں ننگی تلوار تھی، اسے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خِدْمت میں پیش کیا گیا، آپ نے پوچھا: تم کیا چاہتے ہو...؟ بولا: میں آپ کو قتل کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: وہ کس لئے؟ کہنے لگا: آپ نے یمن میں جس شخص کو گورنر بنایا ہے، اس نے مجھ پر ظُلْم کیا ہے (چونکہ وہ آپ ہی کا مُقرَّر کیا ہوا ہے، لہٰذا مجھے آپ پر غُصّہ تھا)۔ آپ نے پیار سے فرمایا: پھر تمہیں تو چاہئے کہ تھا اس گورنر کی شکایت مجھے لگاتے، اگر میں اِنْصاف نہ کرتا تو مجھ پر غُصّہ کرتے (مگر تم نے پہلے ہی قتل کا ارادہ بنالیا؟)۔ پھر آپ نے اِرد گرد موجود لوگوں سے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ اس شخص کے ساتھ کیا کرنا چاہئے؟ سب نے عرض کیا: اے اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین! یہ آپ کا دُشمن

ہے، اللہ پاک نے آپ کو اس پر قابُو دِیا (یعنی اسے سخت سزا دیجئے!) مگر قربان جایئے! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ دشمنوں کو بھی مُعاف فرمانے والے تھے، آپ نے فرمایا: اس نے گُناہ کا ارادہ کیا تھا مگر اللہ پاک نے مجھے اس سے بچالیا۔ یہ کہہ کر آپ نے اس شخص کو مُعاف فرمادیا۔[1]

سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے...!! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے جانی دُشمن کو مُعاف فرمارہے ہیں۔ افسوس! ہمارے ہاں تو لوگ چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو بھی مُعاف نہیں کرتے، بات بات پر اکڑتے ہیں، غصّہ دکھاتے ہیں، دِل میں دشمنی پال لیتے ہیں بلکہ اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کا رواج ہے، یعنی سامنے والا جو تکلیف پہنچائے، اس سے بڑھ کر زیادہ تکلیف دیتے ہیں۔ کاش! ہمیں سمجھ نصیب ہو جائے، مُعاف کرنا اللہ پاک کی سُنّت ہے، انبیائے کرام کی سُنّت ہے، امامُ الانبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت ہے اور اللہ پاک کے نیک بندوں کا طریقہ ہے۔ جو مُعاف کرتا ہے، وہ مُعافی پاتا ہے۔

حساب میں آسانی کے 3 اسباب

حضرت ابو ہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے مروی ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ پاک (قیامت کے دن) اُس کا حساب بَہُت آسان طریقے سے لے گا اور اُس کو اپنی رَحمت سے جنّت میں داخِل فرمائے گا۔ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ کون سی باتیں ہیں؟ فرمایا: (1): جو تمہیں محروم کرے تم اُسے عطا کرو اور (2): جو تم سے تعلُّق توڑے تم اُس سے جوڑو اور (3): جو تم پر ظُلم کرے تم اُس کو مُعاف کردو۔[2]

---

1 ... تاریخ مدینہ منورہ لابن شبۃ، جز:3، القسم الثالث عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عنہ، صفحہ: 1027، 1028۔
2 ... معجم اوسط، باب المیم، من اسمہ محمد، جلد: 4، صفحہ: 18، حدیث: 5064۔

جنّت کا محل

حضرت اُبَی بن کعب رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سلطانِ دوجہان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ اُسکے لیے (جنّت میں) محل بنایا جائے اور اُسکے درجات بلند کیے جائیں، اُسے چاہیے کہ جو اُس پر ظلم کرے، یہ اُسے معاف کرے اور جو اُسے محروم کرے، یہ اُسے عطا کرے اور جو اُس سے تعلق توڑے، یہ اُس سے تعلق جوڑے۔[1]

ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی | کوئی کمی سَرورا تم پہ کروڑوں دُرود[2]

وضاحت: اے پیارے کریم آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے بہت گناہ اور نافرنیاں کی، آپ کی ذات پر کڑوروں درود ہوں! اس کے باوجود آپ نے ہم پر اپنی نوازشات میں کوئی کمی نہیں کی

بہترین تاجِر

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے پیارے اخلاق میں سے یہ بھی ہے کہ آپ مُعَاملات میں آسانی فرمانے والے تھے۔ **مسندِ امام احمد** میں روایت ہے: ایک مرتبہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے ایک شخص سے زمین خریدی ہے۔ اب اُس نے سودہ تو کر لیا مگر پیسے وُصول نہ کئے۔ کافِی دِن گزر گئے، چنانچہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اس کے پاس تشریف لے گئے، فرمایا: زمین کی قیمت کیوں نہیں لیتے؟ اس نے عرض کیا: عالی جاہ! مجھے تو دھوکا ہو گیا، لوگ مجھے ملامت کرتے ہیں (مثلاً کہتے ہیں کہ تم نے بہت سستے میں زمین بیچ دی)۔ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اچھا! اس لئے سودا مکمل نہیں کر

---

1 ...مستدرک، کتاب التفسیر، جلد:3، صفحہ:13، حدیث:3215۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:271۔

رہے۔ بولا: جی ہاں۔ فرمایا: تمہیں زمین اور مال میں اختیار ہے، چاہو تو سودا ختم کر دو! چاہو تو رقم لے لو۔ میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا ہے: اَدۡخَلَ اللّٰہُ الۡجَنَّۃَ رَجُلًا کَانَ سَھۡلًا مُشۡتَرِیًا وَ بَائِعًا یعنی اللہ پاک اس بندے کو جنّت میں داخِل فرما دیتا ہے جو آسان خریدار اور آسان بیچنے والا ہو۔[1]

روزِ قیامت مُعافی پانے کا نسخہ

سُبۡحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جو بندہ خرید و فروخت میں اَڑیل نہ ہو، آسان معاملہ کرنے والا ہو، وہ جنّت کا حقدار ہے اور الحمد للہ! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ خرید و فروخت میں آسانی فرمانے والے تھے۔ ہمیں بھی یہ وَصف اپنانا چاہئے، ہم میں سے تقریباً ہر ایک کچھ نہ کچھ خریدتا یا بیچتا ہی ہے۔ چاہئے کہ آسان مُعَاملہ کریں، بعض لوگ اَڑیل مزاج کے ہوتے ہیں، خریداری کرنی ہو تو اٹک جاتے ہیں، قیمت کم کروانے میں بہت زیادہ ہی بحث کرتے ہیں، ایک حد تک کرنی دُرست ہے بلکہ قیمت کم کروانے کو سُنّت بھی کہا گیا ہے مگر اس پر بس اٹک ہی جانا، یہ مُرَوَّت کے خِلاف ہے، اسی طرح بعض دُکاندار اڑیل قسم کے ہوتے ہیں، لکھ کر لگا دیتے ہیں: خریدے ہوئے سامان کی واپسی نہیں ہو گی۔ اس میں بھی کچھ گنجائش رکھنی چاہئے۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، مالِکِ جنّت، رسولِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان سے اِقَالہ کیا (مثلاً بیچا ہوا سامان واپس لیا)، قیامت کے دِن اللہ پاک اس کی لَغزِش (غلطی) مُعَاف فرمائے گا۔[2]

خرید و فروخت وغیرہ کرتے وقت 2 شخصوں کے درمیان جو عقد (یعنی آپس میں سودا

---

1 ...نسائی، کتاب البیوع، حسن المعاملۃ والرفق فی المطالبۃ، صفحہ:754، حدیث:4705۔

2 ...ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب الاقالۃ، صفحہ:352، حدیث:2199۔

طے) ہوتا ہے، اسے ختم کر دینے کو اِقالہ کہتے ہیں۔ شریعت نے اس کے باقاعِدہ اُصول و ضوابط رکھے ہیں، جو بھی بندہ کچھ خریدتا یا بیچتا ہے، اسے اس کے احکام سیکھ لینے چاہئے، اس کے لئے بہارِ شریعت کا 11 واں حصّہ پڑھ لیجئے! اور مدنی چینل پر چلنے والا سلسلہ **اَحکامِ تجارت** دیکھا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِیْم! بہت ساری دِینی معلومات حاصِل ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ علیہ وَ آلہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ پاک کی محبت

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ:23، سورۂ زُمَر، آیت:9 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّ قَآىٕمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ یَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ (پارہ23، الزمر:9)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** کیا وہ شخص جو سجدے اور قیام کی حالت میں رات کے اوقات فرمانبرداری میں گزارتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید لگا رکھتا ہے۔

ایک قول کے مُطابق یہ آیتِ کریمہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ، اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان میں نازِل ہوئی۔[1] اور اس آیت میں آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کی 3 صِفَات بیان ہوئی ہیں: (1): حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ رات کو بہت سجدے کرنے والے، نمازیں پڑھنے والے ہیں (2): حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ آخرت سے بہت ڈرنے والے ہیں (3): حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اللہ پاک کی رحمت سے بہت اُمّید رکھنے والے ہیں۔

1 ... تفسیر دُرِ منثور، پارہ:23، سورۂ زمر، زیر الآیہ:9، جلد:7، صفحہ:214۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی زوجۂ محترمہ فرماتی ہیں: آپ رَضِیَ اللہُ عنہ ساری رات عبادت کیا کرتے اور ایک رکعت میں پُورے قرآن کی تلاوت کرتے تھے۔(1)

حضرت زُبَیر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: **اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرت عثمانِ غنی** رَضِیَ اللہُ عنہ ہمیشہ روزہ رکھتے، ابتدائی رات میں کچھ دیر آرام کرتے، پھر ساری رات عبادت میں گزار دیا کرتے تھے۔(2) حضرت عبد الرحمٰن تیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک رات میں کعبہ شریف کے قریب تھا، میں نے عشا کی نماز پڑھی، پھر مقامِ ابراہیم کے پاس کھڑا ہو گیا، اتنے میں اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لائے، آپ نے سورۂ فاتحہ سے قرآنِ کریم کی تلاوت شروع کی اور تلاوت کرتے گئے، کرتے گئے، یہاں تک کہ پُورا قرآنِ کریم مکمل ختم کر لیا۔(3)

کاش! اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے صدقے قرآنِ کریم کی محبّت نصیب ہو جائے، کاش! ہم بھی دِن رات قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والے بَن جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے پیارے پیارے اَخلاق سُنے ❁ آپ پکّے ایمان والے تھے ❁ ساری زندگی تقویٰ اختیار کئے رہے ❁ بہت ہی حیا والے تھے ❁ اللہ پاک کی رضا کے لئے بے قرار رہنے والے تھے

1 ...الزہد امام احمد، زُہد عثمان بن عفان رَضِیَ اللہُ عنہ، صفحہ:167، حدیث:673۔
2 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب صلاۃ التطوع، باب من کان یامر...الخ، جلد:2، صفحہ:173، حدیث:6۔
3 ...زُہد لابن المبارک، باب فضل ذکر اللہ، الجز العاشر، صفحہ:362، حدیث:1276 خلاصۃً۔

❁ دُنیا سے بے رغبتی رکھنے والے تھے ❁ مُعاف فرمانے والے تھے ❁ بہترین تاجِر تھے، خرید و فروخت میں آسان مُعَاملہ کرنے والے تھے ❁ نیک تھے، عبادت گزار تھے ❁ کثرت سے نوافِل پڑھنے والے ❁ تِلاوتِ قرآنِ مجید کرنے والے تھے۔

اس کے عِلاوہ بھی آپ کے بہت سارے پیارے پیارے اَخلاق ہیں، اللہ پاک ہمیں بھی ایسے پاکیزہ اَخلاق اپنانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ **18 ذوالحج یومِ عثمانِ غنی ہے۔** اس دِن گھروں میں، دُکانوں پر، دفتروں وغیرہ میں آپ کے لئے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیجئے! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا بہت ہی پیارا رسالہ ہے: **کراماتِ عثمانِ غنی**۔ یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب فرمایئے! یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے ڈاؤنلوڈ کر لیجئے! خُود بھی پڑھیئے! گھر والوں کو بھی پڑھ کر سُنایئے! **یومِ عثمانِ غنی** کے موقع پر اس رسالے کا درس دیجئے! دوست احباب کو بھی پڑھنے کا ذِہن دیجئے! ممکن ہو تو یہ رسالہ تقسیم کر کے ثواب کمایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! فیضانِ عثمانِ غنی نصیب ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی کورسز

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! آج کے اس پُر فتن دَور میں عاشقانِ رَسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی** کا دینی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں۔ یہ ماحول جہاں ❁ اللہ پاک کے اَحْکامات ❁ اس کے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتوں کا پابند بناتا ہے ❁ وہیں صحابہ و اہل بیت رَضِیَ اللہُ عنہم کی محبّت کے جام بھی بھر بھر کر پلاتا ہے۔ اپنے عقائد و اعمال کے تحفظ کے لئے اس دینی ماحول سے ہر دَم وابستہ رہیے! دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں

میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **مدنی کورسز** بھی ہے۔

❁- **الحمد للہ!** ❁ دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا نُور بانٹنے والی دِینی تحریک ہے ❁ کم از کم فرض عِلْمِ دین جیسے وُضُو، غسل، نماز، نمازِ جنازہ، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کے ضروری مسائل تو ہر مسلمان سیکھ ہی لے، دعوتِ اسلامی اس کا عزم رکھتی ہے ❁ اس مقصد کے تحت دعوتِ اسلامی بہت سے شارٹ کورسز کرواتی ہے؛ جیسے ❁ 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس ❁ 7 دِن کا 12 دینی کام کورس ❁ 7 دِن کا اِصْلاحِ اَعْمَال کورس۔ اَور بھی بہت سارے کورسز ہیں۔

❁- **آپ بھی یہ مختصر کورس کر لیجئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دِین سیکھیں گے تو اللہ پاک راضی ہو گا ❁ رِزْق میں برکت ہو گی ❁ عِلْمِ دین کا خزانہ ملے گا ❁ نیکیوں کا ذِہن بنے گا ❁ اللہ پاک کی عِبَادت دُرُست انداز پر کر پائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کرم ہی کرم ہو گا ❁ شارٹ کورسز کا یہ فائدہ بھی ہوتا ہے کہ آدمی غیر محسوس انداز میں بہت کچھ سیکھ لیتا ہے ❁ کام کاج بھی ڈسٹرب نہیں ہوتے اور چند دِنوں میں اچھی خاصی معلومات مل جاتی ہیں ❁ جیسے نماز ہے، اس کے اَحْکَام و مسائل تو اتنے ہیں کہ کتابیں بھری پڑی ہیں، ہم جیسے اتنی بڑی بڑی کتابیں کیسے پڑھیں؟ اتنا وقت کیسے نکالیں؟ لہٰذا آسان طریقہ ہے، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس کر لیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ان بڑی بڑی کتابوں کا نچوڑ ہمیں سکھا دیا جاتا ہے ❁ پھر دِینی ماحول بھی ملے گا ❁ نیک لوگوں کی صحبت بھی نصیب ہو گی، اس کی اپنی برکتیں ہیں۔

بگڑا ہوا بیٹا نیک بن گیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: ہمارے عَلاقے کا ایک نوجوان جو کہ والِدَین کا

اِکلوتا بیٹا تھا، غَلَط صحبت کے سبب چَرَس کا عادی بن گیا، گھر سے باہَر رَہنا اس کا معمول تھا، جس وجہ سے اس کے والدین بہت پریشان تھے۔ ایک دن ایک اسلامی بھائی نے اُس نوجوان کو سمجھاتے ہوئے اُسے 63 دن کے مَدَنی تربیتی کورس کرنے کی ترغیب دی، خوش قسمتی سے اُس نے ہامی بھر لی اور تربیتی کورس میں شریک ہو گیا۔

الحمدللہ! چند دنوں کے بعد اس نوجوان کا گھر فون آیا کہ تربیتی کورس میں بڑا لطف آرہا ہے، مزید یہ کہ میں نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرلی ہے، اب میں باجماعت نمازیں ادا کررہا ہوں، سنّتیں سیکھ رہا ہوں اور مجھے بَہُت سُکون مل رہا ہے۔ الحمدللہ! مَدَنی تربیتی کورس سے واپَسی پر وہ واقعی بدل چکا تھا۔ چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ سجا ہوا تھا۔

اسلامی بھائی کا مزید کہنا ہے کہ اس نوجوان کی والِدہ رَو رَو کر دعوتِ اسلامی والوں کو دعائیں دیتی ہے کہ اللہ پاک انہیں سلامت رکھے کہ ان کی کوششوں سے میرا بگڑا ہوا بیٹا نیک بن گیا۔

عطائے حبیبِ خدا دِینی ماحول
ہے فیضانِ غوث و رضا دِینی ماحول
اگر سنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ
تم آ جاؤ دیگا سکھا دِینی ماحول[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام **"فیضانِ حدیث"** ***Play Store*** اور ***App Store*** پر پیش کر دی گئی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں آپ کو حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ **مِشْکٰوۃ**

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:646 ملتقطاً۔

الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح ❁ الأربَعِیْنِ النّوویّة اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِیاضُ الصَّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ أربَعِیْنِ حَنَفِیَّه (اردو) ❁ اور مُنْتَخَب اَحَادِیث (اردو) شامِل کی گئی ہیں۔ ❁ اس اپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کرسکتے ہیں ❁ سرچ آپشن کی مدد اَحادیثِ مبارکہ سرچ بھی کی جاسکتی ہیں۔ ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کیلئے پسندیدہ اَحادیث کو *Favorite* کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ مختلف فاؤنٹس اور احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی بعد نمازِ عشاء مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ **ہفتہ وار رِسالہ مطالعہ** بھی 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے۔ ہر ہفتے مَدَنی مذاکرے

میں ایک رسالہ پڑھنے کا اعلان ہوتا ہے، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **فیضانِ ابو عطّار** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا ایک بڑا ہی پیارا رسالہ ہے **کرامات عثمان غنی**، جس میں آپ نے مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت مُبارَکہ کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا ہے۔ یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 25 روپے میں قیمتاً طلب کیا جاسکتا ہے۔ آج ہی یہ رسالہ خرید لیجئے! خود بھی پڑھیئے! اور دوسرو کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے مَحَبَّت کی اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!
جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... تاریخِ ابن عساکر، رقم: 828، انس بن عیاض، جلد: 9، صفحہ: 343۔

گوشت کھانا سنّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1) گوشت دُنیا اور آخرت کے کھانوں کا سردار ہے۔[1] (2) گوشت کو چُھری سے کاٹ کر نہیں (بلکہ دانتوں سے) نوچ کر کھاؤ، یہ زیادہ خُوشگوار ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! حلال گوشت کھانا بھی سنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے، علمائے کرام فرماتے ہیں: گوشت پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ ترین کھانا تھا۔[3] ❁ بکری، مرغی، اُونٹ، خَرگوش، اور مچھلی کا گوشت کھانا، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ثابت ہے۔[4] ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بکری کی گردن،[5] بازو (یعنی اگلی ٹانگوں)،[6] اور اس کی رَان کا گوشت کھانا پسند تھا۔[7]

گوشت کے فائدے اور احتیاطیں: ❁ علامہ احمد بن محمد قَسطلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: بکری کا ہلکاترین گوشت؛ گردن، بازو اور کندھوں کا ہوتا ہے، یہ معدے کیلئے ہلکا اور جلد ہضم ہو جاتا ہے۔[8] ❁ گوشت جسم کو پروٹین، آئرن، وٹامن B وغیرہ مہیا کرتا ہے اور وٹامن A اور B ہڈّیوں، دانتوں، آنکھوں، دماغ اور جِلد کے لئے مفید

---

1 ... معجم اوسط، جلد: 7، صفحہ: 271۔
2 ... ابو داود، کتاب الاطعمۃ، باب فی اکل اللحم، صفحہ: 597، حدیث: 3778۔
3 ... المواہب اللدنیہ، المقصد الثالث، الفصل الثالث ... الخ، النوع الاول ... الخ، جلد: 2، صفحہ: 128۔
4 ... المواہب اللدنیہ، المقصد الثالث، الفصل الثالث ... الخ، النوع الاول ... الخ، جلد: 2، صفحہ: 130۔
5 ... مسند امام احمد، مسند النساء، جلد: 11، صفحہ: 168، حدیث: 27790۔
6 ... ترمذی، کتب الاطعمۃ، باب ماجاء ای اللحم ... الخ، صفحہ: 455، حدیث: 1837۔
7 ... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب قول اللہ تعالٰی وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ... الخ، صفحہ: 851، حدیث: 3340۔
8 ... المواہب اللدنیہ، المقصد الثالث، الفصل الثالث ... الخ، النوع الاول ... الخ، جلد: 2، صفحہ: 129۔

ہے۔[1] ❁ گوشت خون کو صاف کرتا ❁ 70 قوتیں بڑھاتا ہے ❁ جبکہ اس کو کھانے سے عقل بڑھتی ہے۔[2] ❁ گوشت سُننے کی طاقت بڑھاتا ہے۔[3] ❁ البتہ زیادہ گوشت کھانے سے بچنا چاہیے کہ زیادہ گوشت کھانا دل کی سختی کا سبب ہے۔[4]

❁ اس کا زیادہ استعمال کینسر، دل کے امراض، ذیابیطس، معدہ اور جگر (*Liver*) کی بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔[5] ❁ بالغ افراد کو یومیہ 70 گرام جبکہ ہفتے میں 500 گرام یعنی آدھا کلو گوشت کھانا چاہیے۔ ہفتے میں تین یا اس سے زیادہ بار گوشت کھانے والے افراد میں مختلف بیماریوں کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔[6]

مختلف سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور امیرِ اہلسنت حضرت **مولانا محمد الیاس عطّار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصل کرو، جہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنّتیں سیکھنے تین دِن کیلئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو[7]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...ماہنامہ فیضان مدینہ، اگست 2019، صفحہ:53۔
2 ...مدارج النبوۃ، باب یازدہم در عبادات وطعام وشراب وغیرہ، جز:1، صفحہ:458 ملتقطاً۔
3 ...اتحاف السادۃ المتقین، کتاب اداب المعیشۃ...الخ، بیان ادابہ...الخ، جلد:8، صفحہ:238۔
4 ...مدارج النبوۃ، باب یازدہم در عبادات وطعام وشراب وغیرہ، جز:1، صفحہ:458۔
5 ...ماہنامہ فیضان مدینہ، اگست 2019، صفحہ:54۔
6 ...ماہنامہ فیضان مدینہ، اگست 2019، صفحہ:54۔
7 ...وسائل بخشش، صفحہ:669، 670 ملتقطاً۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (1)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (3)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (4)

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
4 ... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَۃ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ...تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

والے !(گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔